17-11-2024 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱) تلنگانہ میں کل سے نئی الکٹرک وہیکل پالیسی پر عمل کیا جائے گا۔ جس کے تحت ٹو وہیلرس، آٹوس، بسوں اور ٹرانسپورٹ گاڑیوں کو 100 فیصد ٹیکس چھوٹ دی جائے گی۔

(۲) تلنگانہ کے محکمہ پنچایت راج اور دیہی ترقی نے 22 ضلع ہیڈ کوارٹرس میں اندرا مہیلا شکتی بھونوں کی تعمیر کے لئے انتظامی منظوری دے دی ہے۔

(۳) وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے کہا ہے کہ دھان کی بہترین قسم کے لئے 500 روپے فی کنٹل بونس کی وجہ سے ریاست میں دھان کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔

اور

(۴) مرکزی وزیر کشن ریڈی نے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی سے کہا ہے کہ وہ موسیٰ ندی کے تعلق سے حکومت کے اپروچ پر دوبارہ غور کریں۔

☆☆☆

بی جے پی لیڈر اور مرکزی وزیر بنڈی سنجے نے الزام لگایا ہے کہ کے سی آر اور ریونت ریڈی کے خاندانوں کے درمیان کاروباری رشتے ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ ان الزامات کو ثابت کر سکتے ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا کے سی آر خاندان الزامات ثابت ہونے پر سیاست سے دور ہو جائے گا۔ سنگا ریڈی میں آج میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے چیالنج کیا کہ اگر کوئی یہ ثابت کرتا ہے کہ ریونت ریڈی کے ساتھ ان کے کاروباری تعلقات ہیں تو وہ سیاست چھوڑ دیں گے۔ بنڈی سنجے نے یہ بھی الزام لگایا کہ سابق وزیر کے ٹی آر نے دہلی میں معاملات کو سلجھاتے ہوئے گرفتاری کو ٹالا ہے۔ انہوں نے فون ٹائپنگ، کالیشورم، ای فارمولا اسکام اور دھرانی اسکام جیسے کیسوں میں کارروائی آگے نہ بڑھنے پر تنقید کی اور کہا کہ ان تمام معاملات کو حاشیہ پر رکھ دیا گیا ہے۔ انہوں نے بی آر ایس کو ایک تباہ کن پارٹی قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ تلنگانہ میں اس پر پابندی لگائی جائے۔

☆☆☆

وزیر صحت دامودھر راج نرسمہا نے کہا ہے کہ مریضوں کو ایمرجنسی خدمات فراہم کرنے والی 108 ایمبولنس سرویس کو مضبوط کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ چاہے دیہی علاقے ہوں یا شہری یا قبائلی یا پھر میٹروپولیٹن علاقے ہنگامی حالات میں 108 سرویس اطلاع ملنے پر فوری حرکت میں آتی ہے۔ زندگیاں بچانے کی مہم کے طور پر ایمبولنس فوری مقام پر پہنچتی ہے اور متاثرین کو ابتدائی طبی مدد پہنچاتی ہے اور انہیں قریبی ہاسپٹل لے جاتی ہے۔ وزیر نے اس بات کو نمایاں کیا کہ فوری علاج کو یقینی بنانے کے لئے زندگیاں بچانے کی پہل کے طور پر ایک نٹ ورک قائم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے یہ بات نوٹ کی کہ جیا شنکر بھوپالا پلی ضلع کے واقعہ کی تحقیقات جاری ہے۔ جہاں 108 کی ایمبولنس کے ڈرائیور نے درمیان میں دل کا دورہ پڑنے والے مریض کو چھوڑ دیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکنے کے لئے قدم اٹھائیں۔ وزیر صحت نے بے روزگار لوگوں سے کہا کہ وہ محکمہ صحت میں روزگار دلانے کے جھانسوں میں نہ آئیں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے 11 مہینوں میں میڈیکل اینڈ ہیلتھ سرویس ریکروٹمنٹ بورڈ کے ذریعہ 7 ہزار سے زیادہ عہدوں پر بھرتی کی گئی اور تقریباً 5 ہزار اضافی عہدوں پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔

☆☆☆

تلنگانہ میں دھان کی بہترین قسم سناوڈلو کی کاشت 61 فیصد اضافہ کے ساتھ خریف کے سیزن میں بڑھ کر 4 ملین ایکر ہوگئی ہے جوایک زبردست کارنامہ ہے۔پچھلے سال اسی مدت کے دوران یہ پیداوار 2.5 ملین ایکر تھی۔وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے سوشیل میڈیا پرایک پوسٹ میں کسانوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ کالیشورم پراجکٹ میں پانی جمع نہ ہونے کے باوجود تلنگانہ بننے کے بعد پہلی مرتبہ ریکارڈ سطح پر دھان کی پیداوار ہوئی ہے۔ بہترین دھان کی کاشت میں اضافہ کی وجہ حکومت کی طرف سے 500 روپے فی کنٹل بونس ہے جو انتخابی وعدہ تھا۔ دھان کی جملہ پیداوار 15.3 ملین ٹن ہے جو پچھلے سال کے موسم میں 14.6 ملین ٹن تھی۔دھان کی کاشت کا جملہ علاقہ 66.77 لاکھ ایکر ہے جو پچھلے سال اسی موسم میں 65.94 لاکھ ایکر تھا۔ریاستی حکومت کا اندازہ ہے کہ سیول سپلائز محکمہ کو اس سال ریاست بھر میں دھان کی خریدی کے 7 ہزار 411 مرکزوں کے ذریعہ 8 ملین ٹن اناج حاصل کرنا پڑے گا۔اب تک سیول سپلائز کے محکمہ نے ان مرکزوں کے ذریعہ 1.41 لاکھ کسانوں سے تقریباً ایک ملین ٹن دھان حاصل کئے ہیں۔

☆☆☆

تلنگانہ کے ڈائرکٹریٹ سرکاری امتحانات میں مارچ 2025ء میں ہونے والے ایس ایس سی سرکاری امتحانات کے لئے فیس ادا کرنے کے شیڈول پر نظر ثانی کی ہے۔اپنے اپنے اسکولوں میں فیس داخل کرنے کے لئے نئی مہلت اب 28 نومبر ہے۔ پہلے یہ تاریخ 18 نومبر تھی۔طالب علم کسی بھی دیرانہ فیس کے بغیر 28 نومبر تک فیس ادا کر سکتے ہیں۔اگر وہ اس مہلت تک ادا نہ کرسکیں تو 10 دسمبر تک 50 روپے لیٹ فیس اور 19 دسمبر تک 200 روپے لیٹ فیس کے ساتھ ادا کر سکتے ہیں۔

☆☆☆

تلنگانہ حکومت نے راجنا سرسلہ ضلع میں مڈمانیر ذخیرہ آب کی وجہ سے بے گھر ہونے والے خاندانوں کو 4696 اندراماں مکانات الاٹ کئے۔ ہر خاندان کو اس اسکیم کے تحت گھروں کی تعمیر کے لئے پانچ لاکھ روپے ملیں گے۔حکومت نے ورنگل کے کاکتیہ میگا ٹکسٹائل پارک کی وجہ سے بے گھر ہونے والوں کے لئے 863 اندراماں مکانات منظور کئے ہیں۔

☆☆☆

نلگنڈہ گورنمنٹ میڈیکل کالج میں ریگنگ میں شامل ہونے پر تین طالب علموں اور ایک جونیر ڈاکٹر کو معطل کردیا گیا ہے۔ کالج کی اینٹی ریگنگ کمیٹی نے 2020ء بیاچ کے دو میڈیکل طلبہ اور جونیر ڈاکٹر کو چھ مہینوں کے لئے معطل کیا جبکہ 2023ء بیاچ کے ایک میڈیکل طالب علم کو ایک مہینہ کے لئے معطل کیا گیا۔ان الزامات کے بعد انہیں معطل کیا گیا کہ انہوں نے کیرالا سے تعلق رکھنے والے جونیر طلبہ کی ریگنگ کی۔اس دوران وزیر صحت داموودھر راج نرسمہا نے کھمم گورنمنٹ میڈیکل کالج کے ایک واقعہ پر غصہ کا اظہار کیا جس میں ریگنگ کے طور پر پہلے سال کے ایک طالب علم کی زبردستی کلین شیو کی گئی۔انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ فوری تحقیقات کریں اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔

☆☆☆

تلنگانہ کے محکمہ پنچایت راج و دیہی ترقی نے ریاست کے 22 ضلع ہیڈکوارٹرس میں اندراماں مہیلا شکتی بھونوں کی تعمیر کے لئے انتظامی منظوری دے دی ہے۔ نئے موقعوں اور انفرا اسٹرکچر کے ذریعہ عورتوں کے اپنی مدد آپ گروپوں کو مضبوط کرنے کے مقصد سے ان عمارتوں کی تعمیر کے لئے حکم نامہ جاری کیا گیا ہے۔ اندرا مہیلا شکتی بھون تربیتی پروگرام اپنی مدد آپ گروپوں کی چیزوں کی مارکیٹنگ، نمائش کے اہتمام، گذر بسر میں سہولت اور معاشی سرگرمیوں کو بڑھاوا دینے کے لئے کیا جائے گا۔ ہر عمارت پانچ کروڑ روپے کے خرچ سے تعمیر کی جائے گی۔ وزیر اعلی ریونت ریڈی اس مہینہ کی 19 تاریخ کو ورنگل میں ان عمارتوں کی تعمیر کے لئے سنگ بنیاد رکھیں گے۔

☆☆☆

تلنگانہ بی جے پی کے صدر اور مرکزی وزیر کشن ریڈی نے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی سے کہا ہے کہ وہ موسیٰ ندی پراجکٹ کے بارے میں حکومت کے اپروج پر دوبارہ غور کریں۔ موسیٰ ندی کے علاقہ میں واقعہ ایک گھر میں رات گذارنے کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کشن ریڈی نے کہا کہ بی جے پی غریبوں کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ انہوں نے موسیٰ ندی کے آبگیر علاقوں میں گھروں کو گرانے کے ریاستی حکومت کے منصوبوں پر تنقید کی اور اسے غریبوں سے جنگ قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس لمبے عرصہ سے رہنے والے لوگوں کی بھلائی کے بجائے رئیل اسٹیٹ پراجکٹ کو اہمیت دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو موسیٰ ندی پراجکٹ کے ایک جامع منصوبہ کو تیار کرنے کے لئے مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہئے۔

☆☆☆

ٹرانسپورٹ کے وزیر پونم پربھاکر نے اعلان کیا ہے کہ پوری ریاست میں کل سے نئی الکٹرک وہیکل پالیسی پر عمل کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ جی او 41 کے ذریعہ اس پالیسی کا اعلان کیا گیا اور اس پر 2026ء تک عمل ہوگا۔ وزیر نے یہ بات صاف کی کہ دہلی کی طرح حیدرآباد میں بھی آلودگی کی روک تھام کے لئے یہ پالیسی لائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پالیسی ٹو وہیلرس، آٹوس، بسوں اور ٹرانسپورٹ وہیکلس کو سو فیصد ٹیکس فراہم کرتی ہے۔ الکٹرانک وہیکلس کے لئے رجسٹریشن فیس بھی معاف ہوگی۔ وزیر نے اس بات کو نمایاں کیا کہ الکٹرک وہیکلس سے صارفین ہر سال اندازاً ایک لاکھ روپے کی بچت کر سکیں گے۔ انہوں نے عوام کو مشورہ دیا کہ وہ الکٹرک گاڑیوں کی خریدی پر توجہ دیں۔

☆☆☆

پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر مہیش کمار گوڑ نے کہا ہے کہ حکومت نے مستقبل کی نسلوں کی بھلائی کے لئے موسیٰ ندی کو خوبصورت بنانے کی پہل کی ہے۔ حیدرآباد میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے مطالبہ کیا کہ بی جے پی لیڈرس اس بارے میں صفائی دیں کہ انہوں نے موسیٰ ندی کے کنارے رات گذارتے ہوئے کیا سیکھا۔ انہوں نے یہ بات صاف کی کہ مخالفت کے باوجود موسیٰ ندی کا منصوبہ نہیں رکے گا اور حکومت ہر بے گھر شخص کو مکان دے گی۔ انہوں نے یہ بات صاف کی کہ کانگریس حکومت کے تعلق سے کوئی عوامی بے چینی نہیں ہے جیسا کہ بی جے پی کے منفی پروپگنڈہ میں دعویٰ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ عوام تبدیلی کے لئے کانگریس کے حق میں فیصلہ دیا اور پارٹی تبدیلی لائے گی۔

☆☆☆

ریاستی وزیر کونڈا اسریکھا نے کہا ہے کہ کانگریس حکومت غلط حکمرانی کے ایک دہے کی تکمیل کی مناسبت سے اپنے ایک سال پورا ہونے کے موقع پر پرجا وجئے اتسوم منارہی ہیے۔انہوں نے ایک اور وزیر سیتا اَکا کے ساتھ آج ہنمکنڈہ میں جشن کے مقام کا معائنہ کیا جہاں وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی اس مہینہ کی 19 تاریخ کو فتح ریالی سے خطاب کریں گے۔سریکھا نے اعلان کیا کہ اندرا گاندھی کے یوم پیدائش سے یہ ریالی ٹکرارہی ہے جس میں ایک لاکھ عورتیں حصہ لیں گی۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم ورنگل کی ترقی پر توجہ دے رہے ہیں۔سریکھا نے الزام لگایا کہ بی آر ایس حکومت کی طرف سے شروع کی گئی ہر ترقیاتی پہل میں رکاوٹ پیدا کر رہی ہے۔

☆☆☆

سابق وزیر اور سدی پیٹ کے رکن اسمبلی ہریش راؤ نے الزام لگایا ہے کہ ریاستی حکومت کرایہ دار کسانوں کے مسائل حل کرنے میں بری طرح ناکام ہوگئی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں انہوں نے کہا کہ حکومت نے کرایہ دار کسانوں کو نظر انداز کیا۔وعدہ کے مطابق رعیتو بھروسہ دینے میں ناکام رہی اور انہیں ایک ایسی صورتحال میں لاکھڑا کیا جس میں وہ کم سے کم امدادی قیمت پر اپنی دھان کی پیداوار نہیں بیچ سکتے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ رعیّتو بندھو، رعیّتو بیمہ اور قرض معافی جیسی اسکیموں پر عمل نہ کرتے ہوئے حکومت کسانوں کے اعتبار سے محروم ہوگئی ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت گروکل اسکولوں میں طالب علموں کی کئی موتوں پر جواب دے۔